یہ کتاب ہے جو غالباً موصوف کی پہلی قلمی کوشش ہے اس میں اسلامی تاریخ سے چن کر گیارہ مختلف لڑائیوں کا بیان ہے جو ایران، شام، اسپین، سندھ، جزیرہ سسلی، فلسطین اور خراساں وغیرہ میں لڑی گئیں اور جن میں مسلمانوں نے سامانِ جنگ اور سپاہیوں کی دشمن کے بالمقابل کمی کے باوجود شجاعت اور بہادری کے حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے۔ یہ کتاب موضوعِ بحث کے اعتبار سے مختصر بہت ہے لیکن لائق مولف نے یہ اختصار قصداً اس لئے اختیار کیا ہے کہ "مطالعہ کسی کو گراں نہ ہو اور مسلمان اپنے اسلاف کی بہادری کے کارناموں سے واقف ہو جائیں۔" عام بچوں اور بچیوں کے علاوہ اس کتاب کا مطالعہ ان مسلمانوں کو ضرور کرنا چاہیئے جن غریبوں کو اپنی اقلیت کا ڈر کسی کل چین نہیں آنے دیتا۔

مسکراتے آنسو از بھارت چند صاحب کھنہ تقطیع خورد ضخامت ۱۵۲ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت ۱۲/عہ پتہ:- عبدالحق اکیڈمی اشاعت منزل اردو گلی حیدر آباد دکن۔

کھنہ صاحب اردو زبان کے نئے لکھنے والوں میں سے ہیں۔ لیکن قلم میں روانی اور بیان میں شگفتگی کا جوہر ان کی تحریروں سے عیاں ہے۔ یہ کتاب موصوف کے دس افسانوں کا مجموعہ ہے جن میں ہندوستان کی عام سماجی زندگی کے مختلف خط وخال نمایاں کئے گئے ہیں۔ اس طرح پلاٹ میں افادیت کا رنگ بھی پیدا ہو گیا ہے۔ کھنہ صاحب کے قلم کی رفتار بتا رہی ہے کہ اگر وہ برابر لکھتے رہے اور اردو زبان کے مسلم اساتذہ کے اسالیبِ نگارش کو سامنے رکھکر وہ اپنے ذوقِ ادب کی تکمیل کرتے رہے تو ایک دن صفِ اول کے ادیبوں میں ان کا شمار ہو سکیگا۔ ان افسانوں میں "ادیب بیوی" "نوکر" "شیرنی کا بچہ" اور "تین خط" ہمیں خاص طور سے پسند آئے۔ ایک شگفتہ تحریر میں "لبِ سڑک" ص ۴۹ "ظہور ہونے والی" ص ۵۰ "رنگ برنگے" ص ۵۶۔ اور "دن بدن" ص ۸۔ جیسی غلط ترکیبیں بری طرح کھٹکتی ہیں۔